سوال

(221) قرآن وحدیث کی روشنی میں تصویر کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن وحدیث کی روشنی میں تصویر کھینچنا اور کھنچوانا کیسا ہے ؟ تو مقتیان عظام علمائے کرام اور علامہ حضرات تصویریں کس بنا پر کھنچواتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصویر کشی مطلقاً حرام ہے صحیح حدیث میں ہے ان مصوروں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور انہیں کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے بنایا تھا اب اس میں جان بھی ڈالو۔ (انظر الرقم المسلسل (۲۸۸) شرح کی خلاف ورزی کرنے والے کو بلا اتیاز روز اجزاء اپنا حساب عدالت باری تعالیٰ میں کو دینا ہو گا مرتکب سوء کو دیکھ کر برائی پر دلیر ہونا خسارے کا سودا ہے قرآن مجید نے یہود کے بگڑے ہوئے معاشرہ کی تصویر کشی یوں کی ہے

مَثَلُ الَّذينَ حُمِّلُوا التَّورىٰةَ ثُمَّ لَم يَحمِلوها كَمَثَلِ الحِمارِ يَحمِلُ أَسفارًا ۚ بِئسَ مَثَلُ القَومِ الَّذينَ كَذَّبوا بِـٔايـٰتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لا يَهدِى القَومَ الظّـٰلِمينَ ٥ ... سورة الجمعة

"جن لوگوں کے سر پر تو لدوائی گئی پھر انہوں نے اس کے بار تعمیل کو نہ اٹھایا ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی کتب لدی ہوں۔ جو لوگ اللہ کی کتابوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بُری ہے اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ "

آج ہمارا ماحول بھی کچھ اس سے مختلف نہیں اس حمام میں سب ننگے نظر آتے ہیں الامن رحم ربی اللہ رب العزت جملہ مسلمانوں کو فہم بصیرت سے نوازے۔ آمین!

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص534